ہفتہ
۱- جون ۱۹۹۴ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

فون: ۴۴۹

ایڈیٹر: نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۱۳۸ ہفتہ - ۱۴- محرم - ۱۴۱۵ھ ' ۲۵- احسان ۱۳۷۳ھش ' ۲۵- جون ۱۹۹۴ء

ہمیشہ سلامتی کی راہ اختیار کرنی چاہئے

جو قربانی خدا کے لئے کی جائے وہ ہرگز ضائع نہیں جاتی بلکہ اس سے ہمیشہ کی بقا حاصل ہو جاتی ہے۔ اس لئے ہر ایک انسان کو چاہئے کہ اپنے آپ کو خدا کی راہ میں قربان کر کے ہمیشہ کی زندگی حاصل کرے ورنہ قربان تو اس نے ہونا ہی ہے۔ اگر خود بخود نہ ہوگا تو خدا تعالیٰ کا ہاتھ اسے کر دے گا۔ لیکن اس طرح اس کا قربان ہونا کسی مصرف کا نہ ہوگا۔ پس مبارک ہے وہ جس نے خود اپنے آپ کو خدا کی راہ میں قربان کیا۔ اور ہمیشہ کے لئے زندہ ہو گیا۔ اور ہلاکت ہے اس کے لئے جسے خدا نے تباہ و برباد کر دیا۔ اس لئے وہی راہ اختیار کرنی چاہئے جس سے ہمیشہ کی سلامتی نصیب ہوتی ہے۔ (حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

شیطان' جھوٹ' ظلم' جذبات' خون' طول امل' ریا اور تکبر کی طرف بلاتا ہے اور دعوت کرتا ہے۔ اس کے بالمقابل اخلاق فاضلہ' صبر' محویت' فنافی اللہ' اخلاص' ایمان' فلاح یہ اللہ تعالیٰ کی دعوتیں ہیں۔ انسان ان دونوں تجاذب میں پڑا ہوا ہے۔ پھر جس کی فطرت نیک ہے اور سعادت کا مادہ اس میں رکھا ہوا ہے۔ وہ شیطان کی ہزاروں دعوتوں اور جذبات کے ہوتے ہوئے بھی اس فطرت رشید' سعادت اور سلامت روی کے مادہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی طرف دوڑتا ہے اور خدا ہی میں اپنی راحت' تسلی اور اطمینان کو پاتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص ۴۱۷)

اللہ تعالیٰ متقی بناتا اور تقویٰ کی راہوں پر ثباتِ قدم عطا کرتا ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح ایک کلام پاک (یعنی قرآن کریم) کی حقیقت کو بیان کیا ہے یعنی وہ ایسا (۔) کلمہ ہے جس کی مثال ایک پاک درخت کی طرح ہے جس کی جڑ مضبوطی کے ساتھ قائم ہوتی ہے یعنی اللہ تعالیٰ متقی بناتا اور تقویٰ کی راہوں پر ثبات قدم عطا کرتا ہے اور اس طرح اس کی جڑ مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جاتی ہے۔ پھر اس سے شاخیں پھوٹتی ہیں جو اعتقادات صحیحہ ہیں۔ یعنی انسان کے اعتقادات شاخوں کی شکل اختیار کرتے ہیں (تمثیلی زبان میں) جو اوامر و نواہی پر مشتمل ہے۔ اور یہ وہ درخت ہے جس کی ہر شاخ آسمان پر جانے والی ہے۔ اعمال صالحہ کے پانی سے پرورش پانے کی وجہ سے۔ یعنی کوئی بدی والا حصہ اس کے اندر نہیں۔ ہر شاخ جو ہے وہ صحت مند اور نشوونما پانے والی ہے اور آسمانوں تک پہنچتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے یہاں یہ فرمایا ہے کہ جب تقویٰ کی جڑ مضبوط ہو اور اس جڑ سے نیکی کی اور پاکیزگی کی اور صلاح کی شاخیں نکلیں تو وہ شاخیں نہ صرف یہ کہ خدا تعالیٰ کے قرب کو حاصل کرتی ہیں اور روحانی بلندیوں تک پہنچتی ہیں بلکہ اس دنیا میں بھی (اخروی زندگی میں تو ہو گا ہی) ان شاخوں کو تازہ بتازہ پھل لگتا رہتا ہے۔ جس سے انسان فائدہ حاصل کرتا ہے۔ یعنی اس دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کی رضاء انسان کو حاصل ہو جاتی ہے اور روح کو ہر لحظہ ایک لذت اور سرور حاصل ہوتا رہتا ہے۔ ان پھلوں کے کھانے سے جن کا کھانا روحانی طور پر ہے لیکن جب تک وہ پھل نہ ملیں وہ خوشحالی حاصل نہیں ہو سکتی۔ وہ لذت اور سرور حاصل نہیں ہو سکتا وہ پھل مل نہیں سکتے جب تک اعتقادات جو ہیں وہ صحیح نہ ہوں اور اعمال صالحہ ان کو سیراب نہ کریں اور تقویٰ کی جڑ سے نکل کے آسمانوں تک نہ پہنچیں۔ اسی صورت میں اللہ تعالیٰ انہیں قبول کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا ہمارے کسی فعل کو قبول کر لینا ہی اس کا پھل ہے کیونکہ اس کے نتیجہ میں انسان کو اس کی رضا حاصل ہوتی ہے۔

(از خطبہ یکم مارچ ۱۹۶۸ء)

خصوصی دعا کی درخواست

○ محترمہ صاحبزادی امتہ الرشید بیگم صاحبہ بنت حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی رقم فرماتی ہیں۔

مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ۔ امریکہ کی ایک آنکھ کا اپریشن گذشتہ ماہ ہوا تھا۔ جو محض خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔

اب ان کی دوسری آنکھ کا اپریشن مورخہ ۲۶۔ جون کو امریکہ میں ہی ہو رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ اپنے خاص فضل سے اس اپریشن کو بھی ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے۔

کمر کے اپریشن کی وجہ سے ابھی تک کمزوری بہت ہے۔ اور کچھ تکلیف چل رہی ہے۔ مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی مزید درخواست ہے۔

اسی طرح میرے میاں (عبدالرحیم احمد صاحب) عرصہ سے دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اور کمزوری بہت بڑھ رہی ہے۔ ان کی صحت یابی کے لئے بھی بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد تحریر فرماتے ہیں۔

خاکسار کے ہم زلف مکرم چوہدری ظفر احمد صاحب مورخہ ۱۹۔ جون ۹۴ء کو ہالینڈ میں ہارٹ اٹیک کے نتیجہ میں وفات پاگئے۔ آپ کی عمر قریباً ۵۵ سال تھی۔

۱۹۷۵ء میں آپ کے دل کا اپریشن ہوا تھا اس کے بعد صحت بہت اچھی رہی اور بڑی فعال زندگی گذاری۔ ۱۹۔ تاریخ کو حسب معمول دن بھر کام کاج کے بعد گھر پہنچے تو دل میں ہلکی سی درد محسوس ہوئی جس کے بعد فوراً ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں انہیں یکے بعد دیگرے تین شدید اٹیک ہوئے جس کے نتیجہ میں وفات ہو گئی۔

باقی کالم ۳ پر

بقیہ کالم ۴

۲۱۔ جون کو زوٹرمیر اور ہیگ کے درمیان واقع احمدیہ قبرستان میں تدفین ہوئی۔

آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ زوٹرمیر ZOETER MEER میں موصوف کی وال کلاک بنانے کی فیکٹری ہے جو "مقدس" کے نام سے معروف ہے۔ دونوں بیٹے فیکٹری کا کام سنبھالتے ہیں۔ برادرم ظفر صاحب جماعتی کاموں میں ہمیشہ صف اول میں رہے آپ محترم مولوی عبدالرحمان صاحب سابق امیر جماعت کھاریاں کے فرزند تھے۔ احباب سے آپ کی بخشش اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت دو روپیہ

۲۵- احسان ۱۳۷۳ ہش ۲۵ جون ۱۹۹۴ء

ثواب کا اجر

اگر میں ایسا کروں تو مجھے کیا فائدہ ہو گا- اور اگر میں ایسا نہ کروں تو مجھے کیا نقصان ہو گا- انسانی فطرت کے مطابق ہر شخص ایک حد تک اس طرح سوچنے پر مجبور ہے- فائدہ اور نقصان ہمیشہ مد نظر رہتا ہے- کبھی وہ باتوں باتوں میں یہ بات کہتا ہے اور کبھی اپنے دل ہی میں سوچتا ہے اور فیصلہ کرتا ہے- سوچتا ہے اور سوچتا بہر حال اسی نہج پر ہے-

بعض اوقات اس کا فیصلہ غلط بھی ہوتا ہے- لیکن اگر فیصلہ کرتے وقت اسے یہ معلوم ہو جائے کہ اس کے فیصلہ کا غلط نتیجہ نکلے گا تو وہ فیصلہ کرے ہی نہ-

ذہنی طور پر فیصلہ کر لینے کے بعد انسان کا دل اس بات پر جم جاتا ہے کہ اسے ایسا کرنا چاہئے یا اسے ایسا نہیں کرنا چاہئے- اور یہی بات اسے عزم اور ارادہ دیتی ہے اور ہمت اور حوصلہ بھی- ایسا نہ ہو تو وہ بے حسی سے کام کرے- دلچسپی ہی نہ لے- پورا زور نہ لگائے اور نتیجہ سے لاپرواہ رہے-

لیکن اس سارے عمل میں ایک ایسی بات در آتی ہے جس کا ظاہری سوچ سے تعلق نہیں فیصلہ سے تعلق تو ہے لیکن یہ فیصلہ ظاہر و باہر امور پر مبنی نہیں ہوتا- یہ اس کے دل کی بات ہوتی ہے- اس کے اعتقاد کے ساتھ تعلق رکھتی ہے- اور بسا اوقات اس کے عوامل اور اس کے نتائج نظروں سے اوجھل بھی ہوتے ہیں اور بعض لوگوں کے لئے ماننے مشکل بھی- مثلاً ثواب کا ذکر کیجئے- ثواب نظر بھی آسکتا ہے- اور نظر نہیں بھی آسکتا- ثواب کے نتیجہ سے انسان باخبر بھی ہو سکتا ہے اور بے خبر بھی- لیکن اس کا دل فیصلہ کرتا ہے اور اس کا اعتقاد اس فیصلہ کو مضبوط بنا دیتا ہے- کہ ثواب نظر نہ بھی آئے تو ملتا ضرور ہے-

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں "ہر ایک قدم جو صدق اور تلاش حق کے لئے اٹھایا جاوے اس کے لئے بہت بڑا ثواب اور اجر ملتا ہے مگر عالم ثواب مخفی عالم ہے جس کو دنیادار کی آنکھ دیکھ نہیں سکتی"-

حضرت صاحب کے اس ارشاد میں ایک تو یہ بات ظاہر و باہر ہے کہ ثواب ملتا ہے اور ہو سکتا ہے کہ وہ ثواب نظر نہ آئے- اور دوسری بات یہ کہ اگر وہ ثواب نظر نہیں آتا تو ہم "دنیادار" ہیں نہ کہ "دیندار"- اگر ہم دیندار بننا چاہتے ہیں تو اس کی شرط یہ ہے کہ ہمیں ثواب ہماری بصیرت کی آنکھوں سے نظر آنا چاہئے- گویا کہ ہمارا اعتقاد اس بات پر مضبوط ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ثواب دیتا ہے- اور ثواب کا عالم مخفی عالم ہے- اس غیب پر ایمان لانا ہی ہمیں دیندار بنا سکتا ہے-

جلسۂ سالانہ یو- کے کا عجب انداز ہے
ساری دنیا کی جماعت کے لئے اعزاز ہے
خود کھنچے آتے ہیں پروانوں کی طرح احمدی
یہ محبت- یہ کشش یہ جذب اک اعجاز ہے

ابو الاقبال

شاعرِ جاوداں

تیرے نغمہ میں ہے لرزاں چشمۂ حیواں کی موج
تنگ نائے سے اٹھی ہے بحرِ بے پایاں کی موج

ساز تو ٹوٹا نوائے ساز باقی رہ گئی
دل میں پیوستہ نگاہِ ناز باقی رہ گئی

پختہ تر ہے ٹوٹ جانے سے زجاجِ دردِ دل
ماورائے دردِ دل کیا ہے علاجِ دردِ دل

موت پر کب ختم ہو جاتی ہے ساری زندگی
ہے دراز اس زندگانی سے ہماری زندگی

اس زوال آباد میں مستور ہے رازِ دوام
یہ تگ و تاز فنا کیا ہے تگ و تازِ دوام

عالمِ رویائے ہستی عالمِ تعبیر ہے
ہو جو تیر انداز کامل موت بھی نخچیر ہے

انتہا تخیل کی رنگینیوں کی ہے کہاں
شاعرِ جادو بیاں ہے لامکان و لازماں

بیکرانہ وسعتیں ہیں عالمِ ادراک کی
گرہ بندھ سکتی ہے لے میں گردشِ افلاک کی

یہ مرورِ روز و شب اس پر اثر کرتا نہیں
ہے یہ وہ انساں کہ پیدا ہو کے پھر مرتا نہیں

روشن دین تنویر

قرآن کریم کی محض تلاوت کافی نہیں ہے بلکہ اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم قرآن کریم کا اثر قبول کریں- یہ کوئی جادو یا ٹونہ نہیں ہے کہ آپ نے اس کی تلاوت کی اور اس کا فائدہ آپ کو پہنچ گیا- گو قرآن کریم سراپا برکت ہے اس کے پڑھنے سے کچھ نہ کچھ تو برکت مل جائے گی اس سے تو انکار نہیں کیا جا سکتا لیکن وہ برکت نہیں ملے گی جس کے لئے قرآن کریم کا نزول ہوا تھا-

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

محترم صاحبزادہ مرزامبارک احمد صاحب

سیرت حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب فرماتے ہیں:-

اب میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے روحانی جذب و تاثیر کی روایات میں سے دو بیان کرتا ہوں۔

حضرت مولوی سرور شاہ صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ مردان کا ایک شخص حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے زمانہ میں حضرت مولوی نورالدین صاحب کی طب کا شہرہ سن کر آپ سے علاج کروانے کی غرض سے قادیان آیا۔ یہ شخص حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا بدترین دشمن تھا اور اس نے قادیان آکر اپنی رہائش کے لئے مکان بھی احمدیہ محلہ سے باہر لیا۔ جب حضرت امام جماعت الاول کے علاج سے اسے خدا کے فضل سے افاقہ ہو گیا۔ اور وہ اپنے وطن واپس جانے کے لئے تیار ہوا تو اس کے احمدی دوست نے اسے کہا کہ تم نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو تو دیکھنا پسند نہیں کیا مگر ہماری بیت (خدا کا گھر) تو دیکھتے جاؤ۔ وہ اس بات کے لئے رضامند ہو گیا۔ مگر یہ شرط کی کہ مجھے ایسے وقت میں "بیت" دکھاؤ جب مرزا صاحب "بیت" میں نہ ہوں۔ چنانچہ یہ صاحب ایسے وقت میں قادیان کی بیت مبارک دکھانے کے لئے گئے کہ جب نماز کا وقت نہیں تھا۔ اور بیت خالی تھی۔ مگر قدرت خدا کی کرنا ایسا ہوا کہ ادھر یہ شخص بیت میں داخل ہوا ادھر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مکان کی کھڑکی کھلی اور کسی کام کے تعلق میں اچانک بیت میں تشریف لے آئے جب اس شخص کی نظر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ پر پڑی تو وہ حضرت صاحب کا نورانی چہرہ دیکھتے ہی بیتاب ہو کر قدموں میں آگرا اور اسی وقت بیعت کر لی۔

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپور تھلوی بیان کرتے ہیں کہ جب میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بیعت کے بعد لدھیانہ میں ٹھہرا ہوا تھا تو ایک صوفی منش شخص نے چند سوالات کے بعد حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے دریافت کیا کہ آپ (-) کی زیارت بھی کرا سکتے ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے جواب میں فرمایا اس کے لئے مناسبت شرط ہے۔ اور پھر میری طرف منہ کر کے فرمایا۔ یا پھر "جس پر خدا کا فضل ہو جائے"۔ حضرت منشی صاحب بیان کرتے ہیں کہ اسی رات مجھے خواب میں (-) زیارت ہوئی اور اس کے بعد بھی حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی دعا اور توجہ سے مجھے کئی دفعہ (-) کی زیارت ہوئی۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

حضرت مولوی نورالدین صاحب نے بیعت کا سلسلہ شروع ہوتے ہی پہلے نمبر پر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بیعت کی۔ اور پھر حضرت صاحب پر ایسے گرویدہ ہوئے کہ جس کی مثال ملنی مشکل ہے۔ اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی وفات پر جماعت کے پہلے امام بنے۔ ان کی اطاعت اور فرمانبرداری کا معیار ایسا شاندار تھا اور ایسا بلند تھا کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ایک جگہ ان کے متعلق فرمایا ہے۔ کہ وہ میرے پیچھے اس طرح چلتے ہیں کہ جیسے انسان کے ہاتھ کی نبض اس کے دل کی حرکت کے پیچھے چلتی ہے۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ جب حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے دلی سے حضرت مولوی نورالدین صاحب کو کسی کام کے تعلق میں قادیان کے پتہ پر ایک تار دلوائی۔ تار لکھنے والے نے یہ الفاظ لکھ دیئے کہ بلا توقف دلی پہنچ جائیں۔ اس وقت حضرت مولوی صاحب اپنے مطب میں بیٹھے ہوئے روزمرہ کے کام میں مصروف تھے۔ اس تار کے ملنے پر آپ فوراً وہیں سے اٹھ کر بغیر اس کے کہ گھر جائیں یا سفر کے لئے گھر سے کوئی خرچ منگوائیں یا بستر ہی تیار کروائیں۔ یا اور ضروری سامان سفر ساتھ لیں قادیان کے اڈہ خانہ کی طرف روانہ ہو گئے اور جب کسی نے اس کیفیت کو دیکھ کر کہا کہ حضرت آپ اس طرح بغیر کسی سامان کے لمبے سفر پر جا رہے ہیں۔ تو حضرت مولوی صاحب نے فرمایا کہ امام نے فرمایا ہے بلا توقف آجاؤ اس لئے اب میرا ایک منٹ کے لئے رکنا بھی جائز نہیں۔ اور میں جس طرح بھی ہو ابھی جا رہا ہوں۔ خدا نے بھی آپ کے اس توکل کو غیر معمولی قبولیت سے نوازا۔ چنانچہ راستہ میں ہی غیبی طریق پر سارے انتظامات بلا روک ٹوک ہوتے چلے گئے۔ اور آپ اپنے امام کی خدمت میں بلا توقف حاضر ہو گئے۔

پھر ایک گاؤں کے رہنے والے بابا کریم بخش ہوتے تھے۔ وہ زیادہ تعلیم یافتہ تو نہیں تھے۔ مگر بے شمار دوسرے احمدیوں کی طرح حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی محبت و اطاعت میں گداز تھے۔ ایک دفعہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان کی "بیت" میں کچھ وعظ فرما رہے تھے اور پیچھے آنے والے لوگ پچھلی صفوں میں کھڑے ہو کر سن رہے تھے۔ اور ان سے بعد میں آنے والوں کے لئے رستہ رکا ہوا تھا۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے انتظام کی سہولت کی غرض سے ان لوگوں کو آواز دے کر فرمایا کہ بیٹھ جاؤ۔ اس وقت بابا کریم بخش صاحب بیت کی گلی میں سے ہو کر بیت کی طرف آ رہے تھے۔ ان کے کانوں میں اپنے امام کی آواز پہنچی تو وہیں رستہ میں ہی بیٹھ گئے اور پھر آہستہ آہستہ رینگتے ہوئے بیت میں پہنچے تاکہ امام کے حکم کی نافرمانی نہ ہو۔ وہ بیان کیا کرتے تھے کہ میں نے خیال کیا کہ اگر میں اس حالت میں مر گیا تو خدا کو اس بات کا کیا جواب دوں گا کہ (-) میرے کانوں میں پہنچی اور میں نے اس پر عمل نہ کیا۔

صفیہ بیگم

میرے بچپن کے دن

صفیہ بیگم اپنی کتاب "میرے بچپن کے دن" میں مزید کہتی ہیں:-

ابا جی نے فرشتوں جیسی پاکیزہ زندگی گزاری۔ آپ میں عجز و انکسار بہت تھا۔ ہر ایک سے بلالحاظ قوم و ملت محبت اور شفقت کا سلوک کرتے راستے میں کوئی بھی ملتا اسے سلام کرتے مصافحہ کرتے خیریت دریافت فرماتے کسی کے گھر میں کوئی بیمار ہوتا تو اس کی عیادت کے لئے ضرور جاتے۔ اگر کسی کو دوائی کی ضرورت ہوتی اکثر خود ہسپتال جا کر دوائی لا کر دیتے۔ ہماری اماں جی سنایا کرتی تھیں کہ پہلی جنگ عظیم کے بعد پورے ملک میں ایک ایسا وبائی بخار پھیلا کہ کوئی گھر ایسا نہ رہا جہاں کسی کو بخار نہ ہوا ہو۔ ایسے حالات میں خدا تعالیٰ نے ابا جی کو بندگان خدا کی خدمت کا موقعہ عطا فرمایا۔ وہ ہر گھر جاتے بیماروں کو پانی پلاتے، دودھ پلاتے، دوائی دیتے، غرض اس موقع پر خوب خوب ثواب کمایا۔

ہماری اماں جی نے ابا جی کی روزمرہ زندگی میں صفائی ستھرائی کا بہت اہتمام رکھا پاکیزگی اور طہارت کو قائم رکھنے کے لئے خدا تعالیٰ نے اماں جی جیسی پاک عورت کو ان کا شریک حیات بنایا۔ انہوں نے ابا جی کی صحت اور غذا کا بے حد خیال رکھا۔ سردیوں میں ابا جی کے کمرے میں ان کا پلنگ اور گرم بستر ہوتا تھا۔ اس بستر پر کوئی دوسرا نہیں سوتا تھا۔ کوئی ماں گود میں بچہ لئے اس پر نہیں بیٹھ سکتی تھی۔ تاکہ بستر آلودہ نہ ہو۔ گرمیوں میں صحن میں چارپائیوں پر سوتے تھے۔ ابا جی کا گرمیوں کا بستر اور چارپائی الگ ہوتی تھی۔ جو ابا جی کے اٹھنے کے بعد اٹھا کر کھڑی کر دی جاتی تھی کوئی بچہ اس پر سوتا تھا نہ بیٹھتا تھا۔ اس کا مقصد چارپائی اور بستر کو پاک رکھنا تھا۔ صراحی نما لوٹا (جس کو کوزا کہتے تھے) ان کے وضو کے لئے مخصوص تھا۔ پانی کا لوٹا ہمیشہ بھرا رہتا تاکہ ابا جی کو "نلکے" سے پانی نہ نکالنا پڑے۔ لوٹے کا منہ بہت تنگ تھا۔ تاکہ کوا پانی میں چونچ نہ ڈال دے۔ روزانہ لوٹا پاک صاف کر کے پانی بھرا جاتا۔ جس پیڑھی (چوکی) پر بیٹھ کر وضو کرتے وہ بھی الگ تھی۔ غرضیکہ ہر وقت اس دھیان میں رہتی تھیں کہ کوئی بچہ کسی بھی وقت ان کے استعمال کی چیز کو ناپاک نہ کرے۔ کھانے اور پینے کے برتنوں کو مانجھ کر پاک صاف کر کے رکھا جاتا۔ چینی کے بڑے بڑے پیالے ابا جی کے دودھ پینے کے لئے ہوتے تھے۔ ایسے برتن جس میں سے دودھ باہر سے نظر نہ آئے۔ اس کا خاص خیال رکھتی تھیں۔ دودھ کے علاوہ ابا جی کچے انڈے پی لیتے تھے۔ گھر میں مرغیاں رکھنا، تازہ انڈے مہیا کرنا، اور ان انڈوں کو مٹی کے برتنوں میں گیلی ریت ڈال کر رکھنا (کیونکہ ان دنوں فریج نہیں ہوتے تھے) آدھی رات کے وقت جب وہ بستر پر لیٹتے تو خود دودھ دیتیں۔ صبح کے وقت ناشتے میں ان کی ایسی چیزیں (موسم کے لحاظ سے) کھلاتی تھیں جو ان کے دماغی کام کے لئے مفید ہوں۔ غرض ہر وقت ان کی غذا کی پاکیزگی، صفائی اور ناراضگی کا اہتمام کرتیں۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کی دعاؤں کے طفیل گھر میں دودھ، لسی، مکھن کا ایک لنگر ہمیشہ جاری رہا۔ بڑی مقدار میں دودھ بلویا جاتا۔ سیروں مکھن نکلتا۔ گھڑوں لسی بنتی جو صبح ہی صبح ختم ہو جاتی۔ لوگ برتن لے لے کر آتے اور بھر بھر کر لے جاتے۔ رمضان شریف میں سحری سے پہلے دودھ بلویا جاتا تاکہ سحری سے پہلے لوگ لسی لے جا سکیں۔

اماں جی کا انتقال جولائی ۱۹۴۲ء میں ہوا۔ خدا تعالیٰ بلند ترین درجات سے نوازے۔ حضرت اماں جان نصرت جہاں بیگم (آپ کے لئے ہماری دلی دعائیں) تشریف لائیں اور میت کے سرہانے خاصی دیر کرسی پر بیٹھی رہیں۔ اور پھر فرمایا کہ جنازہ عصر کی نماز کے بعد ہو تاکہ قادیان کی کوئی عورت ایسی نہ رہے جو ان کا منہ نہ دیکھ سکے۔

ہر ایک امیر خدا کے حقوق اور انسانوں کے حقوق سے ایسا ہی پوچھا جائے گا جیسا کہ ایک فقیر بلکہ اس سے زیادہ۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعارف کتب

مولانا عبدالباسط شاہد

ریّ الانبیاء - انبیاءؑ کی خوشبو

شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ کراچی کی طرف سے ایک اور مفید کتاب "ریّ الانبیاء - انبیاء کی خوشبو" کے نام سے شائع ہوئی ہے جس میں مندرجہ ذیل چھ جلیل القدر انبیاء حضرت آدم علیہ السلام۔ حضرت شیث علیہ السلام۔ حضرت ادریس علیہ السلام۔ حضرت نوح علیہ السلام۔ حضرت ہود علیہ السلام۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مختصر حالات زندگی بطرز سوال و جواب شامل کئے گئے ہیں۔ اس دلچسپ علمی کتاب کی مصنفہ، محترمہ امتہ الرفیق ظفر صاحبہ اس کتاب کا تعارف کرواتے ہوئے عرض حال میں تحریر کرتی ہیں:

.... یہ انبیاء کرام علیہم السلام جو انسانیت کا پیکر تھے اپنے مقدس سینوں میں خدا تعالیٰ کے نور کی قندیلیں لے کر اپنی اپنی قوم کو حقیقی معنوں میں "انسان" بنانے کے لئے اور انہیں خدائے واحد کا نورانی جلوہ دکھانے کے لئے تبلیغی کوششوں میں سرگرم عمل رہے۔ ان کی ان مساعی جلیلہ سے بعض متلاشیان حق نے خدا تعالیٰ کو اسی دنیا میں ہی پالیا اور معاندین، منکرین، توحید نے ان کی مخالفت میں کمربستہ ہو کر اس دنیا میں ہی اپنے لئے جہنم خرید لی۔

ذیل چھ انبیاء کرام علیہم السلام کے حالات ان کی تعلیمات ان کی محاسن اخلاق اور ان کی دینی خدمات کو سوال وجواب کے رنگ میں پیش کیا جاتا ہے تاکہ آج کی اس مادہ پرست دنیا میں ان مقدس انبیاء کی حیات طیبہ کو مشعل راہ بناتے ہوئے ہم اپنی اصلاح کرتے ہیں۔ اور ان پر سچے دل سے ایمان لانے کے توسل سے ہم رضوان یار کو پالیں۔ خدا کرے کہ انبیاء کرام کی خوشبو ہمارے لئے۔ ہماری اولادوں بلکہ نسلوں تک کے لئے روحانی ترقی کا زینہ ثابت ہو۔

اس سلسلہ میں محترمہ سلیمہ میر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی پیش لفظ میں تحریر فرماتی ہیں:

صد سالہ جشن تشکر کے موقع پر لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی کی سیکرٹری تعلیم عزیزہ امتہ الرفیق ظفر صاحبہ نے انبیاء علیہم السلام کے حالات کو متعلق سوال و جواب کی صورت میں ری الانبیاء کے نام سے تحقیقی کاوش سے کتاب مرتب کی ہے۔

یہ شعبہ اشاعت [illegible]کزیہ سے منظور شدہ ہے۔ بچوں اور بڑوں [illegible] کے لئے یکساں ہے۔ خدا کرے [illegible] اس سے استفادہ کرے۔ اور کتاب [illegible] کی مناسبت سے انبیاء کی خوشبو اس میں رچ بس پائے اور ان سے کامل تعلق اور محبت کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کر سکے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

عزیزہ امتہ الرفیق ظفر صاحبہ اب کینیڈا میں مقیم ہیں۔ طباعت تک سب مراحل میں عزیزہ امتہ الشکور امجد بیگ صاحبہ اور عزیزہ امتہ الباری ناصر صاحبہ سیکرٹری اشاعت لجنہ کراچی کی مساعی قابل تشکر ہیں۔

ذیل میں اس کتاب کے آخری حصہ سے ایک سوال اور اس کا جواب بطور مثال پیش ہے

س: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کے لئے اللہ تعالیٰ کا مشروط عہد کیا تھا؟

ج: اللہ تعالیٰ نے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو قیامت تک آنے والے لوگوں کے لئے ایک نمونہ کے طور پر پیش کئے جانے کے متعلق بتایا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی ذریت کے لئے بھی خدا کے حضور یوں دعا کی کہ الٰہی! میری اولاد پر بھی تیری رحمت کا ہاتھ رہے۔ اس پر اللہ تبارک تعالیٰ نے فرمایا...... ٹھیک ہے مگر میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

اللہ تعالیٰ نے یہ مشروط وعدہ فرمایا کہ تمہاری اولاد میں سے بعض عہد سے حصہ پائیں گے ان پر خدائی انعامات نازل ہوں گے۔ مگر حصہ پانے والے وہی ہوں گے جو قوی ظلم کے ذریعہ سے اپنے آپ کو انعام سے محروم نہ کر چکے ہوں....

اور تمہاری اولاد میں سے جو ابراہیمی سنت کو قائم رکھیں گے ہم ان میں امام بناتے جائیں گے اور وہ خدا تعالیٰ کے تازہ بتازہ انعامات سے حصہ لیتے رہیں گے۔

(۱۵۰ صفحات پر مشتمل پر مفید و دلچسپ کتاب اپنے نام کی طرح مشکل نہیں ہے بلکہ سلیس اور عام فہم زبان میں ہے جس سے اس کی افادیت میں معتدبہ اضافہ ہو گیا ہے۔)

موصیان کرام

○ ایسی جائیداد جس کی باقاعدہ تشخیص کروا کر موصیان حصہ جائیداد ادا کر چکے ہیں اس جائیداد سے جو آمد آپ کو ہو رہی ہے اس پر حصہ آمد بشرح چندہ عام یعنی ۱/۱۶ کی شرح سے ادا کرنا ضروری ہے اس لئے ایسی آمد پیدا کرنی والی جائیداد کا حصہ آمد بشرح چندہ عام ۳۰ جون ۱۹۹۴ء سے قبل ادا کر دیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

انصاف اسلام اور قانون

محمد حسن (کراچی) انگریزی روزنامہ ڈان کے ۳۱ مئی ۱۹۹۴ء کے شمارے میں ایک خط میں انصاف اسلام اور قانون کے متعلق لکھتے ہیں کہ حال ہی میں بہت زیادہ سیریس اور منفی قسم کی باتیں عمل میں آئی ہیں جن کا تعلق مذہب سے مانا جاتا ہے۔ اور یہ اسلام کے نام پر اسلام کو بدنام کرنے والی ہیں۔ اگرچہ ان باتوں کا اسلامی تعلیمات سے کوئی تعلق نہیں۔

اسلام ہرگز یہ نہیں سکھاتا کہ کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو نقصان پہنچائے۔ اور اپنی بیوی کو نقصان پہنچانے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ (یہ خاتون لنڈن میں زیر علاج ہیں)۔ جس طرح اس شخص نے جیسا کہ کہا گیا ہے۔ وہ پیش امام ہے اور اسلام کسی کو اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ وہ کسی کے متعلق بغیر تحقیقات اور بغیر ثبوت ملنے کے فیصلہ دے اور کسی کو سنگساری سے مارنے، اسے جلانے اور گلیوں میں اس کے جسم کو گھسیٹنے کی ہرگز بھی اجازت نہیں دیتا۔ جیسا کہ گوجرانوالہ میں حال ہی میں کیا گیا۔ کسی شخص کو کسی حالت میں بھی کسی دوسرے شخص کو مار دینے کا کوئی اختیار نہیں ہے جبکہ وہ عدالت میں پیش ہو رہا ہو۔ جبکہ وہ جیل میں ہو۔ یہ صورت حال ہیبت ناک ہے اور چاہئے کہ ہر شخص ان کی پوری طرح مذمت کرے خاص طور پر مسلمانوں کو ان باتوں کی مذمت کرنی چاہئے۔ اور جن لوگوں سے ایسے افعال سرزد ہوں انہیں انتہائی سزا ملنی چاہئے اور وہ بھی فوری طور پر۔ کیونکہ ان کے کیسز کو سالوں اور مہینوں تک لٹکانا نہیں چاہئے جیسا کہ ہمارے سسٹم میں ہونے کا امکان ہے۔

اسلام چاہتا ہے کہ انصاف قائم کیا جائے اور یہی وہ معاملہ ہے جس میں اس وقت مسلم امہ زیر الزام آتی ہے۔ تمام مسلمان حکمرانوں کی یہ ڈیوٹی ہے اور انہیں اس فرض کو پوری طرح ادا کرنا چاہئے کہ وہ اپنے اپنے ملک میں انصاف قائم کریں۔ خاص طور پر پاکستان میں جہاں یہ عمل آج سے بہت عرصہ پہلے شروع ہو جانا چاہئے تھا۔ یہاں پر اللہ تعالیٰ کے احکام کی پیروی بغیر کسی روک تھام کے ہونی چاہئے تھی۔ پہلے یہ کیوں نہیں ہو سکا اس کی بہت سی وجوہات پیش کی جا سکتی ہیں۔ سب سے زیادہ وجہ یہ ہے کہ یہاں تعلیم مہیا نہیں کی گئی۔ عام تعلیم بھی اور اسلامی تعلیم بھی۔

یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ آج بھی ہمارے ممتاز مذہبی رہنما صرف قانون دستور میں یہ لکھوانے کے درپے ہیں کہ ناظرہ قرآن کریم کا پڑھنا سکولوں میں لازمی قرار دیا جائے۔ خدا کے واسطے یہ بتائیے کہ ہمارے بچوں کا علم اسی حد تک محدود رکھنے کی کیا وجہ ہے کہ وہ صرف ناظرہ قرآن کریم پڑھیں۔ کیا اس کی یہ وجہ ہے کہ مولوی اس بات سے ڈرتا ہے کہ اگر لوگوں نے ترجمہ پڑھ لیا تو اسے دیگر مسلمانوں پر برتری حاصل نہیں رہے گی۔ اور اس کا حلوہ پوری اسے نہیں مل سکے گا۔ یہ بتائیے کہ ہمارے ان لیڈروں میں اور وڈیروں، سرداروں اور چوہدری قسم کے لوگوں میں کیا فرق ہے کیا ہماری قسمت میں یہی لکھا ہے کہ ہم ہمیشہ ایک ایسی قوم رہیں جو کبھی اس صاحب اقتدار سے دبی ہوئی رہے اور کبھی اس صاحب اقتدار سے۔

بڑی زور دار تقریریں جو سیاست دان کرتے ہیں اور جھوٹے وعدے جو قوم کے ساتھ کئے جاتے ہیں اور منافقانہ بیانات جو اخبارات کے ذریعے شائع کئے جاتے ہیں۔ اور جنہیں ٹیلیوژن پر اس صورت میں پڑھا جاتا ہے کہ ان کے پڑھنے سے گھن آتی ہے۔ یہ چیزیں یہاں برابری اور امن کی زندگی فراہم نہیں کر سکیں گی ہم ایک ایسی قوم ہیں جو خطرات سے دوچار ہیں۔ جیسا کہ ڈاکٹر اقبال احمد نے نہایت واضح طور پر آپ کے اخبار کے کالموں میں بیان کیا ہے ہم اپنے ساتھ وہ کچھ کر رہے ہیں جو ہمارے دشمن، چاہے وہ باقاعدہ دشمن ہوں یا دوستی کا روپ دھارے ہوئے دشمن ہوں، کر رہے ہیں۔ الفاظ اعمال میں کبھی نہیں ڈھل سکتے۔ وعدے جن کے متعلق پہلے ہی یہ نیت رکھ لی جائے کہ انہیں توڑا جائے گا۔ وہ کسی کام نہیں آسکتے جونہی تقریر ختم ہوتی ہے۔ وعدے بھلا دئے جاتے ہیں اور احتساب کا عمل معطل ہو جاتا ہے خاص طور پر ایسے معاملات سے متعلق فوری طور پر اور مکمل طور پر احتساب ہونا چاہئے اور اس کے بعد جو شخص بھی مجرم قرار دیا جائے اسے سزا ملنی چاہئے۔ جب انصاف قائم ہو جائے گا تو ہمیں صاف نظر آنے لگے گا کہ سیاست دانوں کی ایک فوج، ہمارے راہنما، ہمارے صنعت کار، جو لوگ قرضہ لے کر واپس نہیں کرتے، ہمارے چھوٹے تاجر، بڑے بزنس مین، ٹیکس والے لوگ، کسٹم ہاؤس کے لوگ جی حضوریئے اور عوام الناس میں سے بہت سے لوگ جو جرم کی مدد کرتے ہیں ان کے متعلق یہ بات صاف ظاہر ہو جائے گی کہ وہ ہر قسم کے جھوٹ میں ملوث ہیں اور ان کے کام کے ایک حصے کا تعلق کرپشن سے ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے راستے کی طرف راہنمائی فرمائے۔

بشکریہ روزنامہ "اپنا گھر" کراچی

ڈاکٹر عزیز حسن اشرفی

انگڑائی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگڑائی کے بارے میں انہی کالموں میں خاصی تفصیل سے بیان کر چکا ہوں مگر موجودہ سلسلہ میں انگڑائی کے بعد ذہن اور جسم پر کیا کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں ان کے بارے میں بتانا مقصود ہے۔

انگڑائی کے اسباب محض نفسیاتی یا ذہنی بھی ہو سکتے اور جسمانی بیماریوں کے نتیجہ کے طور پر بھی انگڑائی پیدا ہو جاتی ہے۔ سبب کوئی بھی ہو انگڑائی انسانی جسم کو بڑی شدت سے متاثر کرتی ہے اور اگر اس کا وقت پر مناسب علاج نہ ہو اور کچھ عرصہ یہ کیفیت قائم رہ جائے تو کچھ ایسی کیفیات کو جنم دیتی ہے جن کا نتیجہ پاگل پن ہوتا ہے انگڑائی میں کسی طرح بھی انسانی ذہن یا جسم نارمل نہیں رہ سکتا۔

انگڑائی کی علامات مختلف مریضوں میں مختلف جگہ ظاہر ہوتی ہیں۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ مریض کا جو نظام بھی سب سے زیادہ کمزور ہوتا ہے یا جسم کا جو عضو سب سے زیادہ حساس اور نازک ہوتا ہے وہی حصہ یا نظام سب سے پہلے متاثر ہوتا ہے اور اس میں سب سے پہلے علامات کا اظہار ہوتا ہے۔ انگڑائی کی علامات سب سے پہلے دماغ میں بھی ظاہر ہوتی ہیں۔ اس کے نتیجہ میں نیند غائب ہو جاتی ہے ایک مستقل اضطرابی کیفیت کا پورے جسم پر تسلط ہو جاتا ہے مریض میں یکسوئی کسی طور نہیں پیدا ہوتی۔ سر بہت گرم ہو جاتا ہے یا بہت ٹھنڈا پسینہ صرف ماتھے یا سر پر بھی آسکتا ہے بعض اوقات سر میں گرمی اور خشکی شدت سے محسوس ہوتی اور سر پھٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے تمام حواس معطل محسوس ہوتے ہیں۔ آنکھوں پر یہ اثر ہوتا ہے کہ بینائی دھندلانے لگتی ہے کانوں میں عجیب و غریب آوازیں آنے لگتی ہیں۔ سر چکرانے لگتا ہے جسم کا کوئی عضو قابو میں نہیں رہتا اور شدت کی صورت میں مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ اگر یہ کیفیت قائم رہی ہو تو یہ دوروں کی شکل اختیار کر لیتی ہے جن کی مختلف حالت ہوتی ہے بعض اوقات مریض کے حواس ضرورت سے زیادہ حساس ہو جاتے ہیں اور اس کی ہر ایک حس چیزوں کو اپنی حقیقی ماہیت سے بہت زیادہ محسوس کرتی ہے یا بہت کم۔ بہر حال نارمل حالت میں محسوس نہیں کرتی انشاء اللہ خاں انشاء نے بھی شاید ایسی ہی کسی کیفیت میں یہ شعر کہا ہوگا۔

یہ سوچ ہے کہ کہیں انشاء نسیم سے نہ لگے
شمیم نرگس بیمار کم دماغ کو چوٹ

اب بتایئے نسیم کے لطیف جھونکے سے کہیں نرگس کے پھولوں کی خوشبو کو چوٹ لگ سکتی ہے؟ مگر یہ ایک شاعر کا احساس ہے جو عام انسان سے یقیناً بہت زیادہ حساس ہوتا ہے اور نارمل نہیں ہوتا۔

انگڑائی کی علامات کبھی سب سے پہلے پیٹ میں ظاہر ہوتی ہیں۔ متلی ہونے لگتی ہے تے ہو جاتی ہے۔ پیٹ میں درد ہونے لگتا ہے جو کبھی تو دبانے سے بہتر محسوس ہوتا ہے اور کبھی پیچھے کی طرف جھکنے سے۔ کبھی مریض سب سے پہلے سینے میں علامات محسوس کرتا ہے جیسے اس کے سینے میں گرم خون کھول رہا ہے اور پھر وہ جسم کے مختلف حصوں میں چھوٹے چھوٹے مقامات پر پھڑکن محسوس کرتا ہے اس کے ہاتھ پاؤں کانپنے لگتے ہیں نہ اسے بیٹھے چین پڑتا ہے نہ لیٹے بس ایک اضطرابی کیفیت میں ٹہلتا ہے ایک منٹ کے لئے بیٹھ گیا تو فوراً کھڑا ہو گیا اگر لیٹ جائے تو فوراً اٹھ کر بیٹھ جائے غرض اس کو کسی طور پر سکون نہیں ملتا۔ زیادہ شدید صورتوں میں تو نیند کا نام نہیں ہوتا ہے اگر زیادہ شدید کیفیت نہیں ہو تو کبھی رات کے پچھلے حصے میں نیند آتی ہے اور کبھی ابتدائی شب میں۔ ورنہ مریض کروٹیں ہی بدلتے بدلتے صبح کر دیتا ہے۔ یا پھر بستر سے اٹھ کر ٹہلتا رہتا ہے۔

انگڑائی کے نتیجہ میں بخار بھی ہو جاتا ہے اور عموماً اس بخار میں گرمی کی لہریں پورے جسم میں متحرک محسوس ہوتی ہیں۔ پسینہ گرمی کے ساتھ آتا ہے اور کبھی تو اتنا شدید کہ مریض شرابور ہو جاتا ہے بخار کچھ دیر کے لئے اتر بھی جاتا ہے تو پھر ہلہلا کر چڑھ جاتا ہے اور پھر وہی اضطرابی کیفیت قائم ہو جاتی ہے۔ اگر انگڑائی کی علامات سب سے پہلے دل پر ظاہر ہوں تو بہت خطرناک ثابت ہو سکتی ہیں۔ اس لئے کہ مریض کا دل اس قدر زور سے دھڑکنے لگتا ہے کہ جیسے سینے سے باہر نکل جائے گا اگر یہ کیفیت زیادہ دیر تک قائم رہ جائے تو ہیمرج بھی ہو سکتا ہے اور حرکت قلب بند بھی ہو سکتی ہے جس کو آج کل عام طور پر سے ہارٹ فیل ہونا کہتے ہیں اور یہ ایک بہت عام بیماری ہو گئی ہے اس لئے کہ ہمارے معاشرے میں جو پیچیدگیاں پیدا ہو رہی ہیں اور ان کی وجہ سے جو نفسیاتی الجھنیں پیدا ہو رہی ہیں وہ انگڑائی کا بہت بڑا سبب ہیں۔ میں کوئی مبلغ نہیں ہوں مگر ایک عام مسلمان کی حیثیت سے یہ ضرور کہوں گا جتنا ہم اسلام کی تعلیم کردہ سادہ زندگی سے دور ہوتے جا رہے ہیں اتنی ہی منافقت میں گرفتار ہوتے جا رہے ہیں اور منافقت علم و عمل اور قول و فعل کے تضاد سے پیدا ہوتی ہے یہی وہ تضاد ہے جو ذہن کو ایک مستقل کشمکش میں مبتلا کر کے انگڑائی پیدا کرتا ہے۔

کیونکہ انگڑائی کے محض نفسیاتی عوامل بھی ہوتے ہیں اور وہ بھی اہم ہوتے ہیں تو علم نفسیات کا انگڑائی کے بارے میں نقطہ نظر سمجھنا بھی ضروری ہے۔ نفسیات میں انگڑائی کی تعریف کچھ اس طرح کی جاتی ہے کہ یہ خوف کی متضاد کیفیت ہے جو کسی بھی خارجی محرک کے نتیجہ میں پیدا ہو سکتی ہے۔ یہ بے چینی اور پریشانی کی ایک کیفیت ہے جس کا سبب معلوم کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے متعلق کوئی پیش گوئی بھی نہیں کی جا سکتی یہ تمام انسانوں پر یکساں طاری نہیں ہوتی ایک ہی حالات میں اس کا عمل مختلف لوگوں پر مختلف ہوتا ہے جرنل آف کنسلٹنگ اینڈ کلینیکل سائیکولوجی میں ۱۹۸۰ء میں جے۔ ڈبلیو۔ گیسٹورف کا ایک مضمون شائع ہوا تھا جس میں شخصیت پر کافی طویل بحث کی گئی ہے اور انگڑائی کے مختلف لوگوں پر اثرات کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔

جدید ایلوپیتھی کے زعما خود بھی عضویاتی علاج سے پورے طور پر مطمئن نہیں ہیں۔ دنیا میں ایلوپیتھی طریقہ علاج کے حامی طبقے میں کچھ ایسے لوگ بھی ہوئے جنہوں نے پچھلے پندرہ بیس سال کے دوران پورے انسان یعنی اس کے پورے ذہن اور جسم کے علاج کی طرف توجہ دینے کی اہمیت کو محسوس کیا اور طب کی ایک نئی برانچ پیدا ہوئی جس میں مریض کی پوری شخصیت کا احاطہ کر کے داخلی اور خارجی تمام عوامل پر غور و خوض کرنے کے بعد علاج کا تعین کیا جاتا ہے۔ اس طریق علاج کا نام انہیں نے WHOLE یعنی سراپا۔ یا مکمل کی مناسبت سے WHOLOPATHY رکھا۔ ۱۹ ستمبر کے ٹیلیویژن پروگرام سائنس میگزین میں لئیق احمد نے دو ایسے ہی ڈاکٹروں کو دعوت دی جو اس علاج کے طریقے پر عمل پیرا ہیں۔ انہوں نے کوئی ایسی بات نہیں بتائی جو ایک ہومیوپیتھ کے لئے نئی ہو۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ انگلستان اور فرانس میں اس علاج کے طریق کی تعلیم کے لئے باقاعدہ ادارے بھی قائم ہو چکے ہیں اور سات سال کا کورس ہے۔ جس میں دواؤں کے ساتھ نفسیاتی طور پر علاج کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے یعنی تحلیل نفسی بھی پڑھائی جاتی ہے اور ہپناسس کے ذریعہ تحت الشعور سے ان گرہوں کو کھولنے کی بھی تربیت دی جاتی ہے جو مرض کا سبب ہے۔ اس پروگرام کی مہمان خاتون جو ہپناٹزم کی ماہر بھی ہیں نے اس امر کا کھلے دل سے اعتراف کیا کہ اگر کوئی مریض ہپناٹک ٹرانس میں آنے کی مزاحمت کرے یا کوئی بات نہ بتانا چاہے تو ہپناٹسٹ کچھ نہیں کر سکتا۔ مریض کا تعاون ہر حال میں ضروری ہے۔ ورنہ تحت الشعور کی صفائی نہیں ہو سکتی اور تمام SUGGESTIONS بیکار ثابت ہو سکتے ہیں۔ ان لوگوں نے ذہن اور جسم کے لازم ملزوم ہونے کا اعتراف تو کیا مگر اس امر کی وضاحت نہیں ہو سکتی کہ نفسیاتی عوامل یا محرکات جب ذہن اور جسم پر یکساں عمل کرتے ہیں تو کس قسم کی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں اور اس کے نتیجہ میں کیا علامات ظاہر ہوتی ہیں اور یہ کہ کیا ان تمام علامات کو دوا کے ذریعے ختم کیا جا سکتا ہے۔

ہومیوپیتھ کے بانی عظیم ہانمین نے آج سے دو سو برس پہلے کہنا شروع کر دیا تھا کہ ذہن اور جسم ایک اکائی ہیں اور اس ایک اکائی کا علاج ضروری ہے اس نے جن دواؤں کا استعمال کیا ان سے متعلق ذہنی اور جسمانی دونوں قسم کی علامات کو شامل کیا۔ آج لوگوں کی یہ سوچ کہ مریض کی مکمل ذہنی اور جسمانی علامات کو مد نظر رکھنا چاہئے اور مکمل مریض کا علاج کرنا چاہئے ہانمین کو بالواسطہ خراج تحسین ہے یہ لوگ ہانمین کے نظریہ کا کھلے دل سے اعتراف اب بھی نہیں کر سکے یا شاید نہیں کرنا چاہتے۔ یا شاید اس اعتراف کو سبکی محسوس کرتے ہوں۔

انگڑائی کے مابعد اثرات عوارض کے لئے تقریباً ۴۵ دوائیں استعمال ہوتی ہیں جن میں اکونائٹ آرسینک۔ آرنیکا آرم بلاڈونا برائیونیا کلکریا آسٹوریم کاسٹیکم کیموملا کیوپرم ہائیوسائمس اگنشیا لائیکو پوڈیم مرکیورس نیٹرم کارب نکس وامیکا اوپیم پلاٹینا رہٹاکس سیپیا سٹرامونیم وراٹرم اہم اور ان دواؤں کی علامت عام طور پر انگڑائی کے بعد ظاہر ہوتی ہیں ہومیوپیتھی میں مرض کے نام پر علاج نہیں کیا جاتا اس لئے ہر دوا اثر کے اعتبار سے اپنے اندر ایک مجموعہ علامات یا SYNDROME رکھتی ہے۔

مندرجہ بالا دواؤں میں سے بہت سی دواؤں کے متعلق مختلف کالموں میں تفصیلی لکھ چکا ہوں آج میں ایک ایسی دوا کا تذکرہ کروں گا جو عام طور سے کھجلی کی دوا سمجھی جاتی ہے اور سورک میازم کی روک کے لئے استعمال ہوتی ہے مگر یہ ایک بہت اہم دوا ہے اور اس کی دماغی علامات بہت زیادہ ہیں۔

ڈاکٹر ڈبلیو ایم گراس ایک ماہر ہومیوپیتھک فزیشن تھے انہوں نے ایک کیس کا تذکرہ کیا ہے جو سورائنم سے شفایاب ہوا ایک شخص جس کی علامات مندرجہ ذیل تھیں سر میں سخت کرب محسوس کرتا تھا ہر روز اس کو آنکھوں کے سامنے گول دائرے سے نظر آتے تھے صبح پانچ بجے سے شام پانچ تک حالت خراب رہتی تھی دو سال سے اسی عالم میں موت و زیست کی

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

یورپین پارلیمنٹ کا الیکشن

یوروپ کی مشترکہ پارلیمنٹ کے ممبران ۱۲ ممالک میں پارلیمنٹ کے الیکشن گزشتہ دنوں منعقد ہوئے۔ ان الیکشنوں کا متعلقہ ممالک کی سیاست پر گہرا اثر پڑا ہے۔

جرمنی میں چانسلر ہیلمٹ کوہل کی کرسچین ڈیموکریٹک پارٹی اور اس کی اتحادی پارٹیوں نے ۳۸،۸ فیصد ووٹ حاصل کئے جب کہ ان کی حریف سوشل ڈیموکریٹک پارٹی نے ۳۲،۲ فیصد ووٹ حاصل کئے۔ اس طرح اکتوبر کے جنرل الیکشن میں مسٹر کوہل کی کامیابی کے امکانات مزید بڑھ گئے ہیں۔

برطانیہ میں وزیر اعظم جان میجر کی کنزرویٹو پارٹی نے صرف ۲۷ فیصد ووٹ حاصل کئے جو اس کی تاریخ کے کم سے کم ووٹ ہیں۔ جب کہ لیبر پارٹی نے ۶۲ فیصد ووٹ حاصل کئے۔

فرانس میں بھی حکومتی پارٹی کو شکست کا سامنا کرنا پڑا اس نے ۲۵،۵ فیصد ووٹ حاصل کئے جب کہ گزشتہ سال کے عام انتخابات میں انہوں نے ۳۶،۹ فیصد ووٹ حاصل کئے تھے۔

سپین میں بھی برسر اقتدار پارٹی کو کم ووٹ ملے جب کہ اپوزیشن کی پاپولر پارٹی نے ۳۹،۸ فیصد ووٹ حاصل کئے۔ حکومتی پارٹی کو ۳۰،۵ فیصد ووٹ ملے۔ ۱۲ سالوں میں حکمران پارٹی کو پہلی بار شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

اٹلی کے وزیر اعظم برلیس کونی کی پارٹی نے ۳۰،۶ فیصد ووٹ حاصل کئے جب کہ عام انتخابات میں اسے ۲۱،۰ فیصد ووٹ ملے تھے۔

برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر جان میجر نے کہا ہے کہ وہ اپنے عہدے پر کام کرتے رہیں گے۔ انہوں نے سوال کیا کہ آپ کے خیال میں کیا میرا جی بھر گیا ہے کیا میں پیٹھ دکھانے والا آدمی ہوں۔ اس کا جواب ہے "نہیں"

مسٹر میجر نے اعتراف کیا کہ ان کی پارٹی کو جو شکست ہوئی ہے وہ اس صدی کی بدترین شکست ہے۔ تاہم وہ نہ تو استعفیٰ دیں گے اور نہ ہی اپنی غیر معمولی پالیسوں کو تبدیل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں سیاست میں کوئی کام کرنا چاہتا ہوں۔ میں اپنے مقاصد ادھورے نہیں چھوڑوں گا میں ان کو ہر صورت میں مکمل کروں گا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ وہ اپنی کابینہ میں ردوبدل کریں گے۔

شمالی کوریا

شمالی کوریا کے مسئلے پر دلچسپ صورت حال پیدا ہو گئی ہے۔ امریکہ کے صدر بل کلنٹن سے شمالی کوریا کی جو محاذ آرائی جاری ہے اس کے توڑ کے لئے انہوں نے امریکہ کے سابق صدر مسٹر جمی کارٹر سے رابطہ کر کے انہیں اپنے دارالحکومت بلا لیا ہے۔ مسٹر جمی کارٹر نے پیانگ یانگ سے رابطہ کیا اور وہاں پر جا کر یہ اعلان کیا کہ امریکہ نے شمالی کوریا کے ایٹمی پروگرام کے خلاف اپنی مہم بند کر دی ہے۔ اور اب وہ شمالی کوریا کے ایٹمی پروگرام کے خلاف اقتصادی پابندیاں لگانے کے لئے سلامتی کونسل کے اراکین کی حمایت حاصل نہیں کر رہا۔ یہ بیان شمالی کوریا کی ایک رنگ میں فتح سمجھا گیا۔

امریکہ کے صدر کلنٹن اس بیان سے خاصے جز بز ہوئے انہوں نے فوری طور پر جوابی بیان دلوایا کہ امریکہ کی حکومت نے شمالی کوریا کے خلاف اقتصادی پابندیاں عائد کرنے کے لئے حمایت حاصل کرنے کی کوششیں ترک نہیں کیں۔ اور یہ کہ امریکہ اس وقت تک ایسا کرتا رہے گا جب تک شمالی کوریا اپنا ایٹمی پروگرام منجمد کرنے پر تیار نہیں ہو جاتا۔ اس وقت شمالی کوریا کے خلاف پابندیاں لگانے کا جو معاملہ دنیا بھر میں زیر بحث ہے اس بارے میں روس کے صدر نے بتایا ہے کہ ان کا ملک پابندیوں کی اصولی طور پر حمایت کرتا ہے۔

تاہم روس کی طرف سے ایک بار پھر اس تجویز کا اعادہ کیا گیا ہے کہ اس مسئلے کو حل کرنے کیلئے عالمی کانفرنس بلائی جائے۔ عالمی کانفرنس سے ان کی مراد یہ ہے کہ بڑی طاقتیں اور شمالی کوریا اکٹھی بیٹھ جائیں اور اس میں شمالی کوریا کی ایٹمی طاقت کا مسئلہ بات چیت کے ذریعے حل کیا جائے۔

گزشتہ دنوں شمالی کوریا نے امریکی مہم کے جواب میں جھکنے کی بجائے ایٹمی توانائی کو محدود کرنے کے عالمی ادارے این پی ٹی سے علیحدگی اختیار کر لی تھی۔ اس اقدام سے امریکہ اور اس کے ساتھی سخت برہم ہوئے ہیں۔ جاپان اور کوریا اس بارے میں امریکہ کے پورے طور پر ساتھی ہیں جب کہ چین کی پالیسی غیر واضح ہے۔ واضح رہے کہ کئی دہائیوں سے شمالی کوریا کی کیمونسٹ چین سے گہری دوستی ہے۔ اور اب موجودہ دنیا میں رہے سہے کیمونزم کی علم برداری ان دونوں ملکوں ہی کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے اگر چین نے کھل کر امریکہ کا ساتھ دیا تو یہ بات ایک طویل دوستی کا اختتام سمجھی جائے گی۔

روس کی ایٹمی آبدوزیں

ایک وقت تھا کہ روس دنیا کی سپر پاور طاقتوں میں سے ایک سمجھا جاتا تھا۔ لیکن چند برسوں ہی میں دیکھتے دیکھتے ایسا انقلاب آیا جس کا کسی کو وہم و گمان بھی نہ تھا۔ روس کئی ٹکڑوں میں بٹ گیا۔ ہر ٹکڑا بھوک اور افلاس کا شکار ہے۔ جمہوریہ روس جو سابق سوویٹ یونین کا قدرتی جانشین ہے اپنی عالمی حیثیت کھو بیٹھا ہے۔ یہ ملک آج بھی ایک زبردست ایٹمی طاقت ہے۔ مگر حالت یہ ہے کہ اس نے اپنے تمام ایٹمی اسلحہ کو ناکارہ کر دیا ہے۔ میزائیلوں کے رخ موڑ دیئے ہیں۔ ایٹمی اسلحہ کو تباہ کرنے کی پالیسی پر عمل جاری ہے۔

روس کے پاس ماضی میں ۱۰۰ ایٹمی آبدوزیں تھیں۔ کہنے کو یہ آج بھی روس کے شمالی سمندروں میں کھڑی ہیں۔ لیکن سیاسی عدم استحکام اور ملک کی ٹوٹ پھوٹ کا یہ نتیجہ نکلا ہے کہ ان آبدوزوں کی دیکھ بھال اور روز مرہ کے اخراجات کے لئے روس کے پاس رقم نہیں ہے۔ روس ٹیلی ویژن نے ان آبدوزوں اور ایٹمی اسلحہ کے بارے میں اپنے ٹیلی ویژن پر ایک فلم دکھائی جس میں ان ایٹمی آبدوزوں کو سمندر میں کھڑے دکھایا گیا ہے۔ اور یہ بات بتائی گئی ہے کہ رقوم نہ ہونے کی وجہ سے یہ آبدزویں ناکارہ ہو رہی ہیں۔ تاہم یہ بھی بتا دیا گیا ہے کہ اس وقت ان آبدوزوں پر کوئی ایٹمی اسلحہ نہیں ہے۔

فلسطینی قیدی

فلسطینیوں اور اسرائیل کے درمیان مقبوضہ عرب علاقوں میں خود مختاری کے بارے جو معاہدہ ہوا تھا اور جس کی تفاصیل طے کرنے میں پون سال کے لگ بھگ وقت لگ گیا اس کی ایک اہم شق یہ تھی کہ اسرائیلی جیلوں میں قید ۱۲ ہزار کے قریب فلسطینیوں کو رہا کر دیا جائے گا۔ ان میں سے بڑی تعداد ایسے فلسطینیوں کی ہے جو دس بیس بلکہ تیس تیس سال سے قید ہیں۔ ان سب کو طویل المعیاد سزائیں سنائی گئیں۔ اسرائیل نے ان قیدیوں کو رہا کرنے کا مرحلہ وار سلسلہ شروع کیا اور ایک مرحلہ پر آ کر یہ معاملہ خلفشار کا شکار ہو گیا۔ اسرائیل نے اس امن معاہدے کی یہ من مانی تاویل نکالی کہ جن قیدیوں کو رہا کیا

باقی صفحہ ۷ پر

بقیہ صفحہ ۵

کشمکش میں مبتلا تھا وہ کمرے میں مستقل ٹہلتا رہتا تھا اپنے ہاتھ ایک دوسرے سے اس طرح ملتا تھا جیسے ہاتھ دھوتے وقت ملے جاتے ہیں اس کے منہ سے بے اختیار جملہ نکلتا تھا میں کس قدر تکلیف میں ہوں کس قدر کرب کا عالم ہے یہ کیفیت کھانا کھانے کے بعد کم ہو جاتی تھی اور خوب شکم سیر ہو کر کھانا کھاتا رہتا ڈاکٹر گراس نے سورانئم تجویز کی اور وہ شخص تندرست ہو گیا۔

ہر دوا کی یوں ہزاروں علامات ہوتی ہیں مگر کچھ ایسی عام علامات بھی ہوتی ہیں جو یقینی طور سے کسی خاص دوا کی نشاندہی کرتی ہیں عام علامات وہ علامات ہوتی ہیں جن کا تعلق کسی خاص عضو سے نہیں بلکہ پورے جسم سے ہو عام طور سے ایسی علامات میں ذہنی کیفیت نمایاں ہوتی ہے ڈاکٹر گراس نے خدا جانے اس مریض کی علامات ریکارڈ کرتے وقت کتنی علامات لکھی ہوں گی مگر جن علامات کا انہوں نے دوا کی تجویز کے لئے انتخاب کیا وہ یقیناً ذہن اور جسم دونوں سے متعلق تھیں اور شدید تھیں ویسے سورانئم کی مخصوص علامات کا مزید تذکرہ عام قاری کے لئے بھی دلچسپی کا باعث ہو گا۔

مریض ہر وقت خوفزدہ سا رہتا ہے وہ محسوس کرتا ہے کہ کہیں اپنے ہوش وحواس نہ کھو بیٹھے جیسے اس کے دماغ کا الٹی طرف کا حصہ کچھ بے حس سا ہو گیا ہے جیسے اس کا دماغ کھوپڑی میں نہیں سما سکتا اس کو دھڑ کا لگا رہتا ہے کہ کہیں باہر نہ نکل جائے جیسے اس کی گدی میں موچ آ گئی ہے اس کو کبھی کبھی یہ بھی محسوس ہوتا ہے کہ سر اس کے جسم سے علیحدہ ہو گیا ہے جیسے اس کی آنکھوں میں ریت پڑ گئی ہے معائنہ کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ اس کی آنکھیں بھلی چنگی ہیں اس کو اپنی زبان ایسی محسوس ہوتی ہے جیسے جل گئی ہے حلق میں کسی چیز کے پھنسے رہنے کا احساس ہوتا ہے رخسار کی ہڈیوں میں اس کو زخم ہونے کا احساس ہونے لگتا ہے ہاتھ پیر ایسے محسوس کرتا ہے جیسے ٹوٹ گئے ہوں ہاتھوں کی کیفیت ایسی محسوس کرتا ہے جیسے فالج زدہ ہو گئے ہیں سینے کے اندر اس کو احساس ہوتا ہے جیسے اندر ہر چیز چھلی ہوئی ہے (جیسے کھلا ہوا زخم) تمام علامات چھونے سے بڑھ جاتی ہیں دبانا بھی مریض کو ناگوار ہوتا ہے معمولی سی جذباتی کیفیات مریض پر شدت سے اثر انداز ہوتی ہیں کھانا کھاتے وقت مریض کی تمام کیفیات بہتر ہو جاتی ہیں اور کھانا کھانے کے فوراً بعد دوران خون دماغ کی طرف بڑھ جاتا ہے مشروبات سے سینے میں درد ہونے لگتا ہے وغیرہ وغیرہ چند اہم علامات کا تذکرہ اس لئے کیا ہے کہ لوگ ان علامات کو بیماری کی علامت سمجھ کر ان کا علاج کسی معالج سے کروائیں ورنہ یہی معمولی علامات بڑھ کر شدید بیماری کی شکل اختیار کر لیتی ہیں اور میل کا بیل بن جاتا ہے۔

(پندرہ روزہ اپنا گھر ۱۶ تا ۳۰ جون ۹۴ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے مکمل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر ۲۹۵۵۵ میں محبوب احمد وڑائچ ولد غلام علی صاحب راجیکی قوم وڑائچ پیشہ زمیندار عمر ۷۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعد اللہ پور ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۱-۱۶ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔۱۔ زرعی زمین ۶۷ کنال ۶ مرلہ واقع سعد اللہ پور ضلع گجرات مالیتی ۳۸۲۵۰۰ روپے ۲۔مکان برقبہ ۴ مرلہ واقع سعد اللہ پور ضلع گجرات ۸۰۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰۰۰ روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱۰۔احصہ داخل صدر انجمن احمدیہ احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قوائد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہونگا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محبوب احمد بمقام سعد اللہ پور ڈاک خانہ خاص ضلع گجرات گواہ شد نمبر۱ غلام مصطفیٰ زعیم انصار اللہ سعد اللہ پور ضلع گجرات گواہ شد نمبر۲ محمد صدیق سیکرٹری اصلاح وارشاد سعد اللہ پور ضلع گجرات

مسل نمبر ۲۹۵۵۶ میں ماسٹر غلام نبی صاحب ولد محمد دین صاحب صاحب قوم جوئیہ جٹ پیشہ بے کار عمر ۸۲ سال بیعت ۱۹۳۴ء ساکن چاہ میراں لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۴-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔۱۔مکان نمبر ۸ برقبہ ساڑھے چار مرلہ گلی نمبر ۲۱ احاطہ تھانیدار چاہ میراں روڈ لاہور جس کی تعمیر پر میرے بچوں کا خرچ ہوا ہے صرف پلاٹ میرا ہے پلاٹ کی قیمت ڈھائی لاکھ روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ماسٹر غلام نبی صاحب مکان نمبر ۸ احاطہ تھانیدار گلی نمبر ۲۱ چاہ میراں روڈ لاہور گواہ شد نمبر۱ اکرام الٰہی پسر موصی گواہ شد نمبر۲ محمد سلیم پسر موصی۔

مسل نمبر ۲۹۵۵۷ میں خصیلت بیگم زوجہ قاسم علی صاحب قوم ورک پیشہ زمیندارہ عمر ۴۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاندی کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۳-۲۷ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔۱۔ زیور طلائی وزنی ۳۰ تولہ مالیتی ایک لاکھ بیس ہزار روپے ۲۔ حق مہر وصول شدہ دس ہزار روپے ۳۔ نقد پینتیس ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰ روپے روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ خصیلت بیگم زوجہ قاسم علی ساکن چاندی کوٹ ڈاکخانہ واربرٹن ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر۱ جمال الدین شمس ولد احمد دین کوارٹر نمبر ۳۵ تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر۲ شہادت خان صدر جماعت آنبہ کرم پورہ ضلع شیخوپورہ۔

مسل نمبر ۲۹۵۵۸ میں ملک ناصر احمد مجوکہ ولد ملک نادر محمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ ملازمت عمر ۳۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا حال اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۹-۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ۱۔ فریج مالیتی ۵ ہزار روپے ۲۔وی سی آر مالیتی دس ہزار روپے ۳۔ رنگین ٹی وی ۱۴ انچ مالیتی دس ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ ۲۸۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ملک ناصر احمد مجوکہ ۱-۹ آئی-۱۰۵ اسلام آباد گواہ شد نمبر۱ حشمت علی وصیت نمبر ۶۷۲۴ راولپنڈی گواہ شد نمبر۲ محمد احسن پراچہ وصیت نمبر ۲۵۳۷۸۔

مسل نمبر ۲۹۵۵۹ میں رفیع احمد خان ولد اللہ دتہ خان قوم بلوچ پیشہ سابقہ ٹھیکیداری عمر ۵۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسول نگر ضلع گوجرانوالہ حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۹-۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰ جرمن مارک ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد رفیع احمد خان جرمنی گواہ شد نمبر۱ محمد شریف ولد محمد عبد اللہ جرمنی گواہ شد نمبر۲ ملک محمد سرور ولد ملک اکبر علی صاحب جرمنی۔

مسل نمبر ۲۹۵۶۰ میں محمد رحیم ولد محمد رفیق صاحب قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد لاہور حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۱۲-۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰۰ مارک ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد رحیم ولد محمد رفیق جرمنی گواہ شد نمبر۱ محمد رفیق وصیت نمبر ۲۷۱۹۹ گواہ شد نمبر۲ عبد الکریم زاہد صدر جماعت احمدیہ ڈی برگ جرمنی۔

درخواست دعا

○ مکرم راجہ محمد حسین صاحب محافظ خزانہ صدر انجمن احمدیہ کا اپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہوا تھا زخم میں پیپ پڑنے سے دوبارہ تکلیف ہو چکی ہے اور دوبارہ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کی صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ ۶

جائے گا وہ اپنی قید کی مدت کے دوران غزہ پٹی میں رہیں گے۔ اگرچہ وہ آزاد ہونگے لیکن فلسطینی حکومت اس بات کی ذمہ داری لے کہ وہ اس علاقے سے کہیں اور نہیں جائیں گے۔ دوسرے لفظوں میں ان کو اسرائیلی جیل سے نکال کر فلسطینی پولیس کی تحویل میں دینا مقصود تھا۔ یہ ایک ایسی صورت حال تھی جو فلسطینیوں کو قابل قبول نہ تھی لہٰذا انہوں نے بڑی سختی سے اس کا انکار کیا اور کہا کہ امن معاہدے میں ایسی کوئی شق نہ تھی۔ اسرائیلیوں نے اصرار جاری رکھا کہ ان کا یہ مطالبہ امن معاہدے کی ایک شق ہی کی تعبیر ہے۔ کیونکہ امن معاہدے میں کیا گیا تھا کہ "قیدیوں" کو پی ایل او انتظامیہ کے سپرد کیا جائے گا۔ قیدیوں کی رہائی کا ذکر نہ تھا۔ اب جب قیدی سپرد کئے جائیں تو ان کو قید ہی میں رہنا چاہئے اسرائیل کے اس جواب پر فلسطینیوں نے غزہ اور اریحا میں مظاہرے کئے اور دیگر علاقوں میں بھی فلسطینیوں اور اسرائیلیوں میں جھڑپیں ہوئیں۔

اب اسرائیل نے قیدیوں کی رہائی کے بارے میں نیا نکتہ نظر پیش کیا ہے اس کا کہنا ہے کہ وہ ان قیدیوں کو رہا نہیں کرے گا جن کا تعلق حماس سے ہے اور دوسرے فلسطینی قیدی جن کا تعلق پی ایل او اور دیگر فلسطینی جماعتوں سے ہے ان کو رہا کر دیا جائے گا۔

حماس وہ تنظیم ہے جس نے عرصہ کئی سال سے اسرائیل کا ناطقہ بند کر رکھا ہے۔ یہ لوگ اسرائیلیوں پر حملے کرتے ہیں۔ لڑکے اور نوجوان سڑکوں پر نکل کر پتھراؤ کرتے ہیں اور چھپ جاتے ہیں۔ کچھ پکڑے بھی جاتے ہیں۔ کئی شہید بھی ہو چکے ہیں۔ لیکن یہ حماس کی تحریک جاری ہے۔ پی ایل او کے لیڈر یاسر عرفات نے بھی، کہا جاتا ہے کہ حماس کے دباؤ سے نکلنے کے لئے اسرائیل سے دوستی کا ہاتھ بڑھایا تھا اور شاید اسرائیل نے بھی حماس سے جان بچانے کیلئے یاسر عرفات کا ہاتھ تھاما تھا۔ اس صورت حال میں حماس کے فلسطینیوں کی رہائی کے بارے میں خود مختار فلسطین کی انتظامیہ کیا موقف اختیار کرتی ہے اس کے بارے میں سردست کوئی بات قطعیت سے نہیں کہی جاسکتی۔

احمد برادرز
• فریج • فریزر
• کوکنگ رینج • گیزر
• واشنگ مشین
• ہیٹر کیلئے
شہناز پلازہ
چاندنی چوک
راولپنڈی
فون : ۴۴۰۹۵۸
۸۴۱۰۴۵

بدہضمی، گیس، پیٹ درد
اور پیٹ کی روزمرہ کی تکالیف کیلئے بفضلہ تعالیٰ
بہت مفید ہومیوپیتھک دوا
ڈائی جیسٹین
DIGESTINE
قیمت -/15 روپے
کیور ٹو میڈیسن ڈاکٹر راجہ ہومیوپیتھک کمپنی گولبازار ربوہ
فون: 04524-771 , 04524-211283
فیکس 04524-212299

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 23- جون-1994ء
گرمی کی شدت کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ درجہ حرارت کم از کم 31 درجے سنٹی گریڈ اور زیادہ سے زیادہ 45 درجے سنٹی گریڈ

○ قومی اسمبلی میں اقلیتی رکن طارق سی قیصر نے اپنی بجٹ تقریر کا آغاز اس جملے سے کیا "شروع کرتا ہوں اللہ اور اس کے بیٹے کے نام پر......" اس پر دینی جماعتوں کے اراکین نے زبردست احتجاج کیا اور شور و غل برپا ہو گیا۔ دینی جماعتوں کے اراکین واک آؤٹ کر گئے۔ ڈپٹی سپیکر نے کہا کہ اقلیتی رکن نے کوئی قابل اعتراض بات نہیں کہی۔ سپاہ صحابہ کے اعظم طارق نے دھمکی دی کہ ہم ایوان کو چلنے نہیں دیں گے۔ وفاقی وزیر شیر افگن نے کہا کہ آئین کے مطابق ہر شخص کو اپنے مذہب کے مطابق بات کرنے کا حق ہے اگر اپوزیشن شور مچانا چاہتی ہے تو وہ پہلے آئین کے اس آرٹیکل کو ختم کرائے۔ اپوزیشن کے اراکین نے بار بار مطالبہ کیا کہ طارق سی قیصر اپنے الفاظ واپس لیں۔ رکن اسمبلی مسٹر محمود اچکزئی نے کہا کہ ایوان کے ممبران مولویوں میں قوت برداشت ہونی چاہئے یہ ایوان مسلمانوں کا نہیں بلکہ ہر پاکستانی کا ہے۔ اس لئے کہ ایوان میں ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے موجود ہیں۔ جے سالک نے بیٹے کے لفظ کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ کی ذات لاشریک ہے۔ یہاں بیٹے سے مراد روح کے ہیں۔ مسٹر طارق سی قیصر نے بھی یہی بات کہی کہ اللہ نے نہ کسی کو پیدا کیا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اس پر ایوان میں خوشگوار ماحول دوبارہ لوٹ آیا۔

○ خزانے کے وزیر مملکت مخدوم شہاب الدین نے قومی اسمبلی میں بجٹ پر بحث سمیٹتے ہوئے کہا ہے کہ دال کی در آمد کسٹم سے مستثنیٰ قرار دے دی گئی ہے۔ اور سیمنٹ پر ڈیوٹی میں رد و بدل کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دفاعی بجٹ میں ۱ء۵ فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ اور ترقیاتی بجٹ میں ۲۰ فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی کی روز مرہ ضروریات کی کسی چیز پر ٹیکس نہیں لگایا گیا اس کا یہ فائدہ ہے کہ عام آدمی پر قیمتوں کے بڑھنے کا اثر نہیں ہو گا۔

○ ریڈیو پاکستان نے بتایا ہے کہ وفاقی وزیر تجارت مسٹر احمد مختار نے بتایا ہے کہ حکومت کی تجارت اور صنعت کے لیڈروں سے بات چیت کامیابی سے جاری ہے حکومت نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ٹیکس جمع کرنے والوں کے اختیارات پر غور کرے گی۔

○ اخباری خبر میں بتایا گیا ہے کہ حکومت سے تاجروں کے مذاکرات پہلے ہی روز ناکام ہو گئے ہیں۔ تاہم یہ طے پایا ہے کہ فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نمائندوں کے وفاقی وزراء سے دوبارہ ملاقات ہو گی۔ اس میں بھی اتفاق رائے نہ ہوا تو یہ نمائندے صدر اور وزیراعظم سے علیحدہ علیحدہ ملیں گے۔ فیڈریشن نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ چونکہ مذاکرات کامیاب نہیں ہوئے اس لئے ۲۶ جون کو ملک گیر ہڑتال کی جائے گی۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے حزب اختلاف اور حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ سیاسی تلخی دور کرنے کے لئے آپس میں مذاکرات کریں ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ میں غیر جانبدار ہوں اس لئے میں نے صدر بننے کے بعد پیپلز پارٹی سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ انہوں نے امریکہ کے صدر اور اقوام متحدہ پر زور دیا کہ وہ بھارت کے میزائیلوں کے توسیعی پروگرام کا نوٹس لیں جس کے نتیجے میں علاقے میں میزائیلوں کی دوڑ شروع ہو سکتی ہے۔ صدر نے کہا کہ میں نے آئین کی آٹھویں ترمیم ختم کرنے کی خواہش کا کئی بار اظہار کیا ہے۔

○ ہائیکورٹ نے حکومت کو کہا ہے کہ وہ عدالت میں آکر بتائیں کہ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف کو حکومت گرفتار کرنا چاہتی ہے یا نہیں۔ نیز حکومت یہ بتائے کہ کیا حکومت پلاٹوں کی ناجائز الاٹمنٹ کے الزامات کے تحت قائد حزب اختلاف میاں محمد نواز شریف کے خلاف صدارتی ریفرنس دائر کرنا چاہتی ہے یا انٹی کرپشن قوانین کے تحت درج مقدمات کے تحت ہی کارروائی چاہتی ہے۔ ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ حکومت مسٹر نواز شریف کو گرفتار نہیں کرے گی۔

○ وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو ۲۸ جون سے یکم جولائی تک آئرلینڈ کا دورہ کریں گی۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ دفاعی بجٹ میں کمی خودکشی کے مترادف ہے۔ عدالتی کمیشن میں جن ریٹائرڈ ججوں کو شامل کیا گیا ہے ان کی سیاسی وابستگی کے باعث پوری قوم کو ان پر اعتراض ہے۔ مہران بینک سکینڈل پر پارلیمانی کمیٹی قائم کی جائے اور کمیٹی کی کارروائی پوری قوم کو ٹیلیویژن پر براہ راست دکھائی جائے۔

○ پلاٹ سکینڈل کی تحقیقات میں ایل ڈی اے کے ملازمین کی ہڑتال کے باعث تفتیشی افسران پانچ مختلف مقدمات میں درکار اہم دستاویزات حاصل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔

○ اس سال محرم کے موقع پر شیعہ سنی اتحاد کا زبردست مظاہرہ دیکھنے میں آیا۔ اکا دکا چھوٹے واقعات کے سوا کہیں کوئی بڑا ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ اس پر وزیراعظم گورنر اور وزیر اعلیٰ پنجاب نے سیکیورٹی فورسز سے اظہار تشکر کیا ہے۔

○ ہالہ کے قریب نہر میں پڑنے والے شگاف کی مرمت کر دی گئی ہے۔ متاثرین اپنے گھروں کو واپس آرہے ہیں حکومت کی طرف سے متاثرین کو معاوضہ دیا جا رہا ہے۔ یہ سلسلہ چند دنوں میں مکمل ہو گا۔

○ گرمی میں مزید اضافہ ہو گیا ہے ۲۷۔ افراد ملک کے مختلف حصوں میں گرمی سے ہلاک ہو گئے۔ رینالہ خورد، کمالیہ، ساہیوال، گجرات، اور لاہور میں گرمی سے موتیں ہوئیں۔ لوگوں نے گرمی سے نجات کے لئے اذانیں دینا شروع کر دیں۔

○ وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ قومی اسمبلی کی کارروائی براہ راست دکھانا ممکن نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹی وی پر خبر نامے کا دورانیہ ۱۵ منٹ کم کر دیں گے۔

○ مرتضیٰ بھٹو نے کہا کہ میں شہید بھٹو کا مشن پورا کر کے ہی دم لوں گا۔ انہوں نے ریلوے حکام کو کہا کہ ۲۵ جون کو روہڑی سے کراچی تک کے میرے سفر کے دوران ریزرو بوگیاں لگائیں اگر ایسا نہ ہوا تو میں عام مسافر کی طرح سفر کروں گا۔

مسوڑھوں سے خون آنا اور بال گرنا
عام شکایات ہیں لیکن ہیں قابلِ فکر!
(ہومیوپیتھک) پائیوریا پاؤڈر
مسوڑھوں سے خون آنے کیلئے
(ہومیوپیتھک) فالنگ ہیئر آئل گرتے بالوں کیلئے
کیورٹو میڈیسن ڈاکٹر ربوہ ہومیو کمپنی گولبازار ربوہ
فون: 04524-211283 , 04524-771
فیکس 04524-212299

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں
ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت ۱۰,۰۰۰/- ڈش 8 مع مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن 21- ہال روڈ لاہور
فون: 7226508 , 355422 , 7235175

خوشخبری گروپ ٹریول
لندن جانیوالے دوستوں کیلئے
کراچی سے لندن سے کراچی
کا ارزاں ترین ٹکٹ حاصل کرنے کا بہترین موقع - ۱۰ جولائی تک بکنگ کروائیں
آپ کی خدمت ہمارا نصب العین
تفصیلات اور رابطہ کیلئے : لطیف الرحمان
کمرہ نمبر 14-7-6 ہوٹل مڈ ایسٹ
داؤد پوتا روڈ۔ کراچی کینٹ سٹیشن
رومی ٹریولز (پرائیویٹ) لمیٹڈ
فون: 518651-529170-515161
فیکس : 5681892
GOVT. LICENCE NO. 1329
IATA

پتہ

اکسیر موٹاپا 30/-
ہمدرد نسواں (حبوب اٹھرا) 15/-
دوائی فضل الٰہی برائے اولاد نرینہ 150/-
زوجام عشق 600/-
اکسیر لیکوریا کیپسول 30/-
کلین اپ چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے 15/-
سفوف اکسیر شوگر 30/-
جدید دواخانہ خدمت خلق گولبازار ربوہ فون: 659